83776 ـ خاوند بیوی کا شہوت سے دل نہیں بھرتا اور بیوی مشت زنی کا سہارا لیتی ہے

سوال

بعض اوقات خاوند سے میری شہوت پوری نہیں ہوتی تو میں جماع کے بعد مجھے مشت زنی کا سہارا لینا پڑتا ہے، اور پھر خاوند کو اس کا علم نہیں ہوتا، برائے مہربانی مجھے بتائیں کہ شریعت اسلامیہ میں ایسے فعل کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

مرد اور عورت دونوں کے لیے مشت زنی حرام ہے، چاہے یہ ہاتھ کے ذریعہ ہو یا کسی اور چیز کے ذریعہ، سوال نمبر (329) کے جواب میں آپ کو مشت زنی کی حرمت کے دلائل مل سکتے ہیں آپ اس کا مطالعہ کر لیں.

خاوند اور بیوی کو حق حاصل ہے اور ان کے جائز ہے کہ وہ ايك دوسرے سے جس طرح چاہیں لطف اندوز ہوں، لیکن شرط یہ ہے کہ حیض اور نفاس کی حالت میں جماع سے اجتناب کیا جائے، اور اسی طرح پاخانہ والی جگہ استعمال کرنی حرام ہے، اس لیے بیوی کے لیے اپنے خاوند کے ہاتھ سے منی کا اخراج کرنا یا پھر خاوند کا اپنی بیوی کے ہاتھ سے منی خارج کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن کوئی بھی خود اپنے ہاتھ سے ایسا مت کرے.

دوم:

لیکن آپ نے سوال میں جو بیان کیا ہے کہ آپ کا اس سے دل نہیں بھرتا، تو اس کا علاج یہ ہے کہ آپ خاوند کے ساتھ صراحت کے ساتھ بات کریں، اور آپس میں سمجھوتہ کریں، اور اسی طرح دونوں اطراف سے اس کے لیے اپنے آپ کو تیار کیا جائے، اور اس کے ساتھ ساتھ دونوں اپنی ذمہ داری کا احساس کریں، اور دوسرے کی سعادت و خوشی کے حصول کی رغبت رکھیں.

اور اسی طرح محبت و مودت اور نرمی کا برتاؤ پیدا کریں کیونکہ بہت سارے خاوند اپنی بیوی کے حق استمتاع و لطف اندوزی اور حاجت پوری ہونے سے غافل رہتے ہیں، اور اپنی حاجت پوری کر کے جلد فارغ ہو جاتے ہیں، حالانکہ ابھی بیوی فارغ نہیں ہوتی.

اس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ غالب طور پر خاوند اپنی بیوی کی حالت سے جاہل ہوتا ہے، اور پھر اس میں بیوی کا بھی ہاتھ ہے کہ وہ اپنے خاوند کے ساتھ اس سلسلہ میں وضاحت نہیں کرتی، بلکہ اسے پوری صراحت کے ساتھ خاوند سے بات کرنی چاہیے تا کہ خاوند بھی اس کی ضرورت کا خیال رکھے.

اور اس کے لیے علاج کی کوشش کریں، اور اسی طرح اس سلسلہ میں خصوص کتاب کا مطالعہ بھی کیا جائے، ان شاء اللہ اس کے علاج میں یہ چیز ممد و معاون ثابت ہونگی.

اسی طرح یہ بات بھی یاد رکھیں کہ اگر عورت کو مشت زنی کرنے کی عادت پڑ جائے اور وہ اس کی عادی ہو جائے تو ویہ چیز اسے اپنے خاوند سے روك دے گی اور وہ خاوند کے پاس جانے سے لطف اندوز ہی نہیں ہوگی، اور اسے جماع و ہم بستری کی رغبت ہی نہیں رہےگی.

یا پھر جماع اس کی رغبت و شہوت پوری کرنے کے لیے کافی نہیں ہوگا، ماہرین نے مشت زنی کے نقصانات بیان کرتے ہوئے اس چیز کو بھی شامل کیا ہے کہ عادی عورت میں یہ چیز آ سکتی ہے.

مزید آپ سوال نمبر (23390) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

ہماری دعا ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالی سب مسلمانوں کو ایسے عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے جن سے اللہ راضی ہوتا ہے، اور جنہیں پسند فرماتا ہے.

واللہ اعلم .